

وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے رُوگرداں ہو سوائے اس کے جس نے خود کو مبتلائے حماقت کر رکھا ہو،

وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

اور بیشک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی) بلند رتبہ مقرر ہیں

الصَّالِحِينَ ۱۳۰ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ لَقَالَ أَسْلَمْتَ

میں ہوں گے ۱۳۰ اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: (میرے سامنے) گردن جھکا دو، تو عرض کرنے لگے: میں نے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۳۱ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ

سارے جہانوں کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ۱۳۱ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

وَيَعْقُوبُ ط يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا

اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی (یہی کہا) اے میرے لڑکے! بیشک اللہ نے تمہارے لئے (یہی) دین (اسلام) پسند

تَتَوَنَّنَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۱۳۲ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ

فرمایا ہے سو تم (بہر صورت) مسلمان رہتے ہوئے ہی مرنا ۱۳۲ کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب (علیہ السلام)

حَضَرَ يَعْقُوبَ الْبُوتُ ل اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

کو موت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی عبادت کرو

مِنْ بَعْدِي ط قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ

گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۱۳۳

کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبودِ یکتا ہے، اور ہم (سب) اسی کے فرماں بردار رہیں گے ۱۳۳

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے لئے وہی کچھ ہو گا جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے